63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

63-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2025 ജനുവരി 4 മുതൽ 8 വരെ തിരുവനന്തപുരം

Item Code: 647 | Participant Code: 211

آنسو کی ندی میں بہتی ہوئی زندگی...

کشور ان کا ابّا کا ہاتھ پکڑ کر بازار سے آرہا ہے۔ ہاتھ بھرے سامان خریدے تو کشور کی چہرہ میں کوئی خوشی نہیں تھا۔ ان کا چہرہ کی دکھ دیکھ کر امّی نے پوچھا "بیٹا!! تم کیوں پریشان ہوتے ہے؟" کشور نے کہنے لگا "ماں میں آج بازار میں میرا سال کا ایک بچّا کو دیکھا۔ وہ وہاں بڑا بڑا کام کرتا ہے۔ ان کو دیکھ کر میں بہت دکھ ہوگیا" "وہ لڑکا اتنا چھوٹا سال میں کیوں کام کرتا ہے" کشور کہنے کے بیچ امّی نے پوچھی "امّی وہ کام کرنے کے لئے مجبور ہیں" کشور نے کہا۔ "وہ کیسے مجبور ہوتا ہے۔ مجھے کوئی نہیں سمجھتا ہے۔ تفصیل سے بتاؤ" امّی نے کہی۔ "وہ مجھے ~~سارا~~ ~~کہا~~ ان کا سارا زندگی بتا دیا۔ سنئے! میں ان کا زندگی بولتا ہوں" کشور وہ چھوٹا لڑکا کا کہانی بتانے لگا۔

"یہ چھوٹا لڑکا کا نام آنند ہے۔ کیرلا کے ایک خوبصورت گاؤں میں ان کا زندگی شروع ہوتا ہے۔ وہ ان کا امّی اور ابّا

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

کے اکیلا بیٹا تھا۔ اکیلا ہونے کا وجہ سے ان کا سارا
خاندان اس کو بہت پیار کرتا ہے۔ ان کا ابّا ایک محنت
کسان ہے۔ ابّا کو مدد کرنے کے لئے امّی بھی کچھ وقت
کھیت میں آتا ہے۔ کھیتی باڑی سے ملنے پیسہ سے ان کی
ابّا ایک چھوٹا جھونپڑی بنایا۔ ان کا سارا خاندان اس
جھونپڑی کے نیچے رہتے ہیں۔ یہ جھونپڑی ان کو جنّت لگتا
ہے۔ وہ اپنا کی پورا خاندان کے ساتھ خوشی سے جیتے ہیں۔
ان کو ایک بڑا استاذ بننا چاہتا ہے۔ اسلئے وہ روز اسکول
جاتا ہے اور اچھی طرح پڑھتا ہے۔ ان کی زندگی ایسی طرح کٹ
سال گزر گئے۔

آج دو ہفتے کے چھٹی کے بعد اسکول کھولتا ہے۔ سارے
بچّوں کو بہت خوش ہیں۔ اسکول کی چاروں طرف ~~کھیت ہے~~۔
ہرا بھرا پھیلتے ہوئے کھیت ہے۔ فصلوں کی خوشبو
سونگ کر اور ندی کی لہروں کو سنکر پڑھنا سب بچّوں کو
خوشی ہے۔ بچّوں کو خیر مقدم کرنے کے لئے وہ اسکول سب
تیار ہو چکی تھی۔ "بیٹا اٹھو! آج آپ کو اسکول کھولتا
ہے۔ جلدی سے تیار کرو" ان کی امّی اکر کہی۔ یہ سنی تو
آنند نیند سے جاگ اٹھایا اور ساری تیاریاں کرکر اسکول

جانے لگا۔ اسکول ان کے گھر سے دومیل دور ہے۔ وہ پیدل
چلکر اسکول جاتا ہے۔ اتنے میں بارش کی بوندیں گرنے
لگی۔ سارے بچّوں ان کا نیا چھتری کھولتا ہے۔ لیکن
آنند کو ایک نیا چھتری خریدنے ناممکن ہے۔ وہ دوسرے
بچّوں کے ساتھ چلا۔ نیامٹی کی خوشبو ساری جگہ پھیل جاتی
ہے۔ سارے پیڑ ان کو پتّوں ہلاکر ناچتی ہیں۔ ٹھنڈا
ہوا بہتی ہے۔ چلتے چلتے کشور اسکول میں پہونچ گیا۔
اسکول دیکھکر وہ چونک گیا۔" اسکول غبّاروں سے سجا رہی
تھی۔ گھنٹوں گئی۔ وقت شام ہوگئی۔ سارے بچّوں اسکول
لوٹکر گھر جاتے ہیں۔ بارش اب بھی تھوڑا برس رہا ہے۔
آنند اسکول لوٹکر گھر پہونچا۔
امّی نے آنند کو انتظام کرکر وہاں رہی تھی۔ امّی کو
دیکھکر آنند دوڑایا اور امّی کو گلے سے لگایا۔ اتنا پیار کوئی
امّی کو بیٹا کا بیچ نہیں تھا۔ امّی نے اسکول کے پہلا دن
کے بارے میں پوچھنے لگی۔ آنند ساری باتیں بتایا اور
چائے پیکر کھیلنے کے لئے گیا۔ بارش کی وجہ سے مٹی بھیگ
ہو گیا۔ جیسے برف کے طرح۔ سب کھیل کھود کے بعد آنند
گھر آئے تو تب شام ہو گیا تھا۔ سب اپنا اپنا گھر

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

63-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2025 ജനുവരി 4 മുതൽ 8 വരെ തിരുവനന്തപുരം

Item Code: 647 Participant Code: 211

لوٹتا ہیں۔ ساری جگہ اندھیرا میں ڈوب رہا۔ پیار کی روشنی
سے آنند کی جھونپڑی چمک رہا ہیں۔ پڑھائی اور لکھائی کے
بعد رات کا کھانا کھاکر آنند کھڑکی کے پاس کھڑا کر بارش
کو دیکھتا ہے۔ بارش رم جھم آواز سے بہت زور سے برس
رہا ہے۔ آسمان گرجتے ہے۔ بجلی بھی ہے۔ ٹھنڈا ہوا بہت
زور سے بہہ رہا ہے۔ یہ ہوا کھڑکی کا پٹ کو زور سے بند کیا۔
آنند ابّا سے کہا "یہ ہوا کو اتنا غصّہ کیوں ہے۔ ہم اس سے
کیا کیا"۔ آنند کی قول سنکر ہنسکر ابّا کہا "یہ ہوا کی
ایک انوکھا جادو ہے۔ وقت دیر ہوگئی۔ سونے کے لیے جاؤ"۔ آنند
سونے کے لئے بستی پر لیٹتا ہے۔ لیکن آنند کو نیند نہیں
آتا ہے۔ بارش کی بوندیں زمین پر گرنے کی آواز اور بجلی کی
بہت ڈرناک آواز کو ان کا کان میں گونجتے ہے۔ وہ امّی سے کہا "
امّی مجھے نیند نہیں آتا ہے"۔ امّی سے کوئی جواب نہیں ملا۔
وہ دیکھا تو امّی سو چکے تھی۔ وہ سوچنے لگا۔ "یہ بارش
ایسی طرح شروع ہوا تو اسکول کے پاس کے ندی کناروں کو
چھوڑکر بہتی ہے۔ پھر کیا کریں؟ یہ گاؤں سب پانی میں ڈوب
ہوگی۔" آنند کی سوچیں بڑنے لگا۔ پھر سوچنے کے بیچ
کبھی بھی آنند سو گیا۔

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

اچانک ایک بڑا خوفناک آواز سن کر آنند نیند سے اٹھا۔
بارش بہت زور سے برس رہا ہے۔ بجلی بھی ہے۔ بارش کی
رم جھم آواز کے ~~علاوہ~~ بیچ "بچاؤ... دوڑو" ایسی چلّانے ~~کی~~
سننے لگا۔ اس کی گھر ہلاتے ہیں۔ آنند کو بہت ڈر لگتا
ہے۔ وہ ~~سامنے~~ دیکھو تو سامنے ان کا ابّا اور امّی نہیں تھے
ہے ان کا ڈر کو بڑایا۔ وہ دیکھو تو سارا لوگ جان بچانے کے لئے
دوڑتے ہیں۔ ساری جگہ چلّاتے ہیں (سنی دیا)۔ اتنے میں آنند کو ~~گھر~~
جھونپڑی کا آدھا حصّہ گرا۔ وہ دوڑنے لگا۔ وہ دوڑتے راستہ
میں اب ایک پودا بھی نہیں ہوتا ہے۔ موت کی ڈر سے ان کی
دوڑ اتنا تیز تھا۔ اتنے میں بڑا پہاڑ ~~اس کے~~ گرا۔ اور آنند
اس کے اندر ہو گیا۔ ان کے ساتھ کئی لوگ اس پہاڑ کا اندر ہوا۔
بارش بہت زور سے اب بھی برس رہا ہے۔ اوپر سے چھوٹا چھوٹا
پتھر گرتا ہے۔ پہاڑ سے باہر نکلنے کے لئے آنند بہت کوشش
کرتا ہے۔ لیکن کوئی نہیں ہوا۔ ان کا جسم میں بہت زخم ہوئی
ہے اور ان سے لال خون بہتے ہیں۔ اڑنے کی آزاد نہیں چڑیا کی
طرح وہ وہاں پھنس گیا۔ وہ چلّانے لگا "مجھے بچاؤ... مجھے بچاؤ"
بچانے کے لئے کوئی نہیں آیا۔ سارا خواب نقصان ہوئی دل سے
وہ سر میں ہاتھ رکھ کر رونے لگا۔ ان کا رونے کو کوئی معنی

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

Item Code: 647 Participant Code: 211

نہیں تھا۔ کچھ دیر کے بعد سب خاموش ہو گئی۔ بارش بھی
چکا تھا۔ دور سے کچھ لوگ کا آواز سنا "یہاں آؤ۔ سب ہاتھ
پکڑو"۔ یہ سنکر آنند کو سمجھ گیا کہ بچنے کے لئے لوگ آ رہا
ہے۔ وہ چلانے لگا "مجھے بچاؤ۔ مجھے بچاؤ"۔ یہ سنکر کچھ
لوگ وہاں آیا اور آنند کو پہاڑ کے اندر سے باہر نکلنے لگا۔
ان کی محنت سے آنند باہر آیا۔ ان کی جسم مٹی سے سجا ہے۔ وہ
لوگ انہیں اسپتال پہونچایا اور ان کو علاج دیا۔ "مجھے ابا
اور امی کو دیکھنا چاہئے"۔ آنند ہمیشہ کہنے لگا۔ دن گزر
گئی۔ آنند اب بھی اسپتال میں ہے۔ اب ان کا صحت ٹھیک ہے۔
ان کو اسپتال سے ایک اخبار ملا۔ اخبار کی پہلا پیج پڑھے تو
آنند چونک گیا۔ ان کی آنکھیں بڑا ہو گیا اور اس آنکھ سے
آنسو بہنے لگا۔ اخبار کی پہلا پیج میں بڑا بڑا حروف سے
لکھا ہوئی ہے کہ "ندی کناروں کو چھوڑکر بہا اور گاؤں
کا نقصان ہوئی ہے۔ ہزار لوگ کی موت اور کچھ لوگ کو زخم
ہوئی ہے"۔ دوسرا پیج میں وہ دیکھا "کھیتوں کی بیچ میں
سجا دیتی اسکول اب نہیں ہے"۔ آنند کا دل ٹوٹا ہوا۔ وہ
اخبار لے کر ان کا گاؤں کا طرف دوڑنے لگا۔ ڈاکٹر نے آنند
کو روکنے کے لیے کوشش کیا۔ لیکن نہیں سکتا۔ وہ تیز سے

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

Page No: 6

دوڑتا ہے۔
جب آنند ان کا گاؤں پہونچے تو وہ بہت تھکے ہو گئی تھی
وہاں کے نظروں دیکھنے کے لئے آنند کی آنکھ کو ہمت نہیں
تھا۔ وہاں کے نظریں دیکھ کر آنند رونے لگے۔ ٹوٹا پھوٹا
گھر، برباد ہوئے کھیت اور کھیتی باڑی، ساری جگہ میں لوگوں
کی لاش اور چھوٹا چھوٹا پتھر ہے۔ ساری جگہ میں خون کی بو
ہے۔ چلتے چلتے وہ ان کی پیارا اسکول کی جگہ میں پہونچا تو
وہاں اسکول نہیں تھا۔ وہاں زمین خالی ہے۔ اسکول کے پاس
کی لاشوں میں آنند ~~ھو~~ ان کا امّی کی لاش دیکھا۔ وہ کیا کرنے
نہیں جانتا تھا۔ وہ وہاں بیٹھ گیا اور روتے ہیں اور خود کو
مارتے ہیں۔ وہ کہنے لگا "امّی، مجھے اکیلا چھوڑ کر تم کہاں
گیا۔ اب مجھ کو کون ہے؟ میں کیسے زندگی گزروں؟ مجھے بھی
ساتھ لاؤں"۔ یہ کہکر آنند رونے لگا۔ ان کی آنکھ کی آنسو کو
کوئی حد نہیں تھا۔ بادل گرجتے ہیں۔ آسمان کالا ہو گئی۔
بارش کی بوندیں گرنے لگا۔ سارا فطرت ان کا دکھ میں
شامل ہوا۔ ٹھنڈا ہوا ان کو تسلی دیا۔ کالا بادل بھی ان
کے لئے آنسو بہا رہا تھی۔ سب نقصان ہوئے علاقے میں
گھونسلا نقصان ہوا چڑیا کی طرح وہ بھٹکنے لگا۔ پھر

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

63-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2025 ജനുവരി 4 മുതൽ 8 വരെ തിരുവനന്തപുരം

Item Code: 647 Participant Code: 211

ان کی بھٹکنا یہاں ختم ہوا۔ یہاں بازار کے لوگ ان کو
دیکھ بھال کیا اور اچھا کام دیا۔ ایسے وہ یہاں پہونچ ہوا
ہے۔ جب کشور آنند کی کہانی کہہ چکے تو امّی کی آنکھ
آنسو سے بھرا تھی۔ امّی نے کہا "بیٹا... ہم اس کو ہماری
گھر سے لے جاؤں گا۔ وہ ہمارے ساتھ آپ کی طرح بڑا ہوں
گا"۔ امّی کی قول سن کر کشور کو بہت خوش ہوا۔ وہ رات میں
کشور امّی کے ساتھ بازار گیا۔ وہاں آنند مٹی پر لیٹتے ہے۔
"آنند... میرا ساتھ آؤ۔ اب میرا گھر آپ کا بھی گھر ہے"۔
کشور آنند کو اٹھایا اور گلے لگایا۔ دونوں امّی کی ہاتھ
پکڑ کر خوشی سے چلنے لگے۔